غیر مسلموں کی تبلیغی سرگرمیاں

حافظ نذر احمد

غیر مسلم کس محتاط اور مؤثر طریقے سے پاکستان میں تبلیغی سرگرمیاں تیز کئے ہوئے ھیں اور ان کی سرگرمیوں میں روز بروز کس طرح اضافہ ہو رہا ہے ، محترم حافظ نذر احمد صاحب نے نہایت محنت اور جستجو سے اعداد و شمار جمع کرکے ایک تفصیلی جائزہ پیش فرمایا ہے ، جو اهل علم و فضل کی توجه کیلئے پیش خدمت ہے (اداره) .

الحمد للّٰہ ملک عزیز پاکستان ایک نظریاتی اسلامی جمہوری ریاست ہے ، جیسا که آئین پاکستان ۷۳ء کے ابتدائیه میں مرقوم ہے ,,تمام کائنات پراللہ قادر مطلق کی حاکمیت ہے اور اللہ تعالی کی طرف سے متعین کردہ اختیار کی حدود کے اندر رہتے ہوئے ان کا استعمال کرنا پاکستانی عوام کی ایک مقدس امانت ہے ،، ۔ ,, منشا یہ ہے کہ وہ ایسا نظام قائم کریں جس میں وہ انفرادی اور اجتماعی شعبہ ہائے حیات میں اپنی زندگی ان اسلامی تعلیمات اور اقدار کے مطابق ڈھالیں جو قرآن کریم اور سنت میں موجود ھیں ،،(دستور پاکستان ۔ ابتدائیه)

اسی طرح آئین پاکستان ۱۹۷۳ء کے بنیادی حقوق (FUNDAMENTAL RIGHTS) کی پہلی شق میں کہا گیا ہے ,, پاکستان ایک وفاقی جمہوریه ہوگا ، اور اسلامی جمہوریه پاکستان کے نام سے موسوم کیا جائے گا دوسری شق میں کہا گیا ہے اسلام پاکستان کا سرکاری مذہب ہوگا ،،(دستور پاکستان ۔ ابتدائیه)

حکمت عملی کے اصولوں (PRINCIPLES OF POLICY) میں اس کی وضاحت یوں کی گئی ہے ,, مسلمانان پاکستان کی زندگیوں کو اسلامی

سانچے میں ڈھالنے کے اقدامات کئے جائیں گے اور مواقع بہم پہنچائے جائیں گے کہ وہ قرآن و سنت کی روشنی میں زندگی کا مفہوم سمجھ سکیں ،،(دستور پاکستان ـ ابتدائیہ)

ہمیں پاکستان کے ایک نظریاتی اسلامی جمہوری ریاست ہونے پر فخر ہے خصوصاً اس لئے کہ وہ دنیا کی دوسری نظریاتی مملکتوں کی طرح عصبیت، نسل پرستی، یا تنگ نظری میں گرفتار نہیں ـ برطانیہ عظمی مسیحی مملکت ہے، شہنشاہ معظم اور ملکہ معظمہ کے سرکاری القاب کا جزو ہے (DEFANDER OF THE FAITH) ,,محافظ مذہب،، لیکن عملاً صرف محافظ کیتھولک، اسلئے کہ شہنشاہ یا ملکہ معظمہ چرچ آف انگلینڈ کے معتقدات سے سرِمو انحراف نہیں کر سکتے اس کی کم از کم سزا تخت و تاج سے دست برداری ہے ـ سوشلسٹ روس اور اس کی دوسری ذیلی ریاستوں میں کسی دوسرے نظریہ کی بات کرنے یا مذہب کی تشہیر کرنے کا سوال ھی نہیں پیدا ہوتا ـ

اس کے برعکس نظریاتی مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان میں اقلیتیں مکمل شہری حقوق رکھتی ھیں ـ ہمارے ھاں اقلیتوں کی کیفیت کیا ہے ؟ مختصر جواب یہ ہے :

ـ (۱) ـ

پاکستان کی اقلیتیں :

اسلامی جمہوریہ پاکستان کی کل آبادی ۸۴۲۵۸۴۴ ہے اس میں غالب اکثریت مسلم آبادی کی ہے جو ۸۱۴۵۰۵۸ کی تعداد میں ہے یعنی کل آبادی کا ۹۶ اعشاریہ ۶۸ فیصد،گویا غیر مسلم اقلیتیں صرف ۳۴ اعشاریہ ۳۳ فیصد ھیں (۲۸۰۳۵۸) ـ

پاکستان کی بڑی اقلیتیں تین ھیں :

(الف) مسیحی ـ ان کی مجموعی آبادی ۱۳۱۰۴۲۶ ہے (کل آبادی کا صرف ایک اعشاریہ ۵۶ فیصد)

(ب) ہندو۔ پورے ملک میں ان کی تعداد ۱۲۷۶۱۱۶ ہے (کل آبادی کا صرف ایک اعشاریہ ۵۱ فیصد) ۔

(ج) احمدی (قادیانی و لاہوری) ۔ ان کی کل آبادی ۱۰۴۲۴۴ ہے (کل آبادی کا صرف اعشاریہ ۱۲ فیصد) ۔ (ملاحظہ ہو ضمیمہ ۱/الف چارٹ ۲)

پاکستانی اقلیتوں کے حقوق :

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین ۷۳ء کے ابتدائیہ میں کہا گیا ہے ,, ایسا نظام قائم کیا جائے جس میں اقلیتوں کے لئے اس امر کی گنجائش پیدا کی جائے کہ وہ آزادی سے اپنے مذہب کی پیروی کریں مذہبی فرائض پر عمل کریں، اور اپنی ثقافت کی نشو و نما کر سکیں۔

بنیادی حقوق (FUNDAMENTAL RIGHTS) کے باب میں اس کی یوں وضاحت کی گئی ہے ,, ہر شخص کو قانون، امن عامہ ، اور اخلاقی حدود کے اندر رہتے ہوئے کسی بھی مذہب پر کاربند ہونے کا اور اس کی ترویج کا حق حاصل ہوگا اس طرح ہر مذہبی فرقہ کو اپنی عبادت گاہیں بنانے اور ان کی حفاظت کا حق حاصل ہوگا " (آئین پاکستان ۔ ابتدائیہ) ۔

یہ دفعات محض کاغذی کاروائی نہیں ، بلکہ پاکستان کی پوری چالیس سالہ تاریخ شاہد عادل ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ اپنی اقلیتوں کو پورا پورا آئینی تحفظ دیا ہے جب کہ ہمسایہ ملک بھارت جو لادینی ریاست ہونے کا دعوی رکھتا ہے۔ وہاں ایک ہفتہ میں جتنے فرقہ ورانہ فسادات کا اوسط ہے ، بفضلہ تعالی پاکستان کی پوری تاریخ میں اس قدر فرقہ وارانہ فساد نہیں ہوئے ۔ یہ وہ حقیقت ہے جس کا اعتراف اندرون ملک اور بیرون ملک سب کو ہے۔

ہم اس پس منظر میں پاکستان کے غیر مسلم مشنریوں کی جانب سے ذرائع ابلاغ کے کردار کا جائزہ لیں گے ۔

- (۲) -

هندو اقلیت اور ذرائع ابلاغ عامہ

هندو ملک کی ایک بڑی اقلیت ہے، ان کی کل آبادی ۱۲۷٦۱۱٦ ہے جو ملک کی مجموعی آبادی کا صرف ایک اعشاریہ ۵۱ فیصد ہے۔ (ملاحظہ ہو ضمیمہ ۱ ۔ الف) چارٹ ۱ و ۲)

(۱) ریڈیو پاکستان لاہور اتنی چھوٹی اقلیت کے لئے ان کے مذہبی تہواروں پر سال میں چار بار ان کے مخصوص پروگرام نشر کرتا ہے۔

تقریب	دورانیہ
۱ ۔ جنم اشمیء	۲۰ منٹ
۲ ۔ دسہرا	۱۰ منٹ
۳ ۔ بالمیک جی کا جنم دن	۱۰ منٹ
۴ ۔ دیوالی	۱۰ منٹ

یہ امر پیش نظر رہے کہ صوبہ پنجاب میں هندو آبادی نہ ہونے کے برابر ہے یعنی پنجاب کی کل آبادی ۴۷۲۹۲۳۳۱ میں هندو آبادی صرف ۲۹۲٦۸ ہے۔

اس وقت صوبہ پنجاب میں هندوؤں کا اپنا کوئی اخبار یا رسالہ نہیں ۔ جناب حکم چند کی زیر ادارت راولپنڈی سے ماهنامہ ,,بسنت،، شائع ہوتا تھا مگر ان کی وفات کے بعد یہ ماهنامہ شائع نہ ہوسکا ۔

(۲) صوبہ سندھ میں هندو آبادی ۱۲۲۱۹٦۱ ہے جو اس صوبہ کی آبادی کا ایک اعشاریہ ۴۵ فیصد ہے۔

ریڈیو پاکستان حیدرآباد سے هندو اقلیت کے لئے ان کے تہواروں پر مندرجہ ذیل خصوصی پروگرام نشر ہوتے ہیں ۔

تقریب	دورانیہ
۱ ۔ دسہرہ	۳۰ منٹ

۲ ـ دیوالی ۳۰ منٹ

۳ ـ ھولی ۳۰ منٹ

(۳) صوبہ سندھ سے بھی کسی ,, مشنری ھندو جریدہ،، کی اشاعت کا سراغ نہیں ملا ـ اس کی بڑی وجہ یہ ھو سکتی ہے کہ ھندو مذھب اور خود ھندو قوم (کم از کم پاکستان میں) بطور ایک مشنری مصروف کار نہیں ـ ھندو تنظیموں یا کسی ھندو ادیب کی زیر ادارت انفرادی طور پر شائع ھونے والے جرائد کی فہرست ، جو اپنے محدود وسائل کے ذریعہ ھم حاصل کر سکتے ھیں حسب ذیل ہے :

ھندو اقلیت کی طرف سے شائع ھونے والے جرائد :

نمبرشمار	جریدہ	مقامِ اشاعت	اشاعت		کیفیت
۱	سر سوتی	حیدرآباد	ماھنامہ		ھندو سوشل ریفارم جریدہ
۲	سدھار پتریکا	"	"	"	ھندو خواتین کا تعلیمی و اصلاحی رسالہ
۳	تندرستی	"	"	"	صحت ، حفظان صحت
۴	سندھ شبوک	"	"	"	سیاسی و سماجی
۵	پریم	"	"	"	تعلیمی و اخلاقی
۶	سرتاج	"	"	"	فلمی رسالہ
۷	شاول	"	"	"	جاسوسی و طلسمی کہانیاں
۸	جاسوسی شاول	"	"	"	" "
۹	نوجوان	جیکب آباد	ھفت روزہ	"	خبر نامہ
۱۰	آشـــا	کراچی	ماھنامہ	"	فسانہ اورکہانیاںقسط وار
۱۱	چتر کار	"	پندرہ روزہ		فلمی‌خبریں اور کہانیاں

(۴) مندرجه ذیل ادارے سلسله وار کتابیں اور رسائل شائع کر رهے هیں :

۱ ۔ پریم پبلی کیشنز، کندھ کوٹ ۔ ماهانه کہانیوں کا سلسله

۲ ۔ نیشنل پبلی کیشن ، میرپور بٹھورو۔ ماهانه کہانیوں کا سلسله .

۳ ۔ ملہار کتابی سلسله، حیدرآباد۔ ماهانه فلمی کہانیوں کا سلسله .

(۵) هندو اقلیت کے ذرائع ابلاغ سیاسی انتشار کے علاوه (جو اس مقاله کا موضوع نهیں) ایک گھمبیر ثقافتی انتشار کا ذریعه ضرور هیں ۔

کراچی، حیدرآباد ، اور اس کے گردونواح سے بندھن، سندور، بندیا اور مہندی کی هندوانه رسوم خاص طور پر قابل ذکر هیں ۔
اسی طرح شادی بیاه کے غیر اسلامی رسم و رواج مثلاً دولہا، دلہن کے پاؤں پر هندوانه پوجا پاٹ کی طرح تیل چھڑکنا، دلہن سے ,,پالاگن،،کی رسم ادا کرانا (ساس کے گھٹنوں کو هاتھ لگوانا) وغیره ۔ روز مره کی زبان و ادب میں، خصوصاً راگ اور گیتوں میں هندی الفاظ اور هندوانه افکار کا استعمال ، هندو تہذیب اور هندوستان کے ریڈیو ,, آکاش وانی ،، نیز بهارت کے ٹیلی ویژن ,, دور درشن،، کا نتیجه هیں ۔

۔ (۳) ۔

احمدی (قادیانی، لاهوری) اور ذرائع ابلاغ :

یه پاکستان کی ایک چھوٹی سی،لیکن اپنے مقاصد کے حصول کیلئے فعال مشنری اقلیت ہے۔ پاکستان کی ۸۴۲۵۳۶۴۴ آبادی میں ان کی تعداد صرف ۱۰۴۲۴۴ ہے ، یعنی کل آبادی کا صرف اعشاریه ۱۲ فیصد ۔

قادیانی جماعت کا مرکز ربوہ، اور لاهوری جماعت کا مرکز لاهور ہے گویا دونوں کے مرکز پنجاب میں هیں، نتیجة صوبہ پنجاب میں ان کی تعداد زیادہ ہے۔ ایک اندازے کے مطابق پنجاب میں ان کی تعداد ٦٣٦٩٣ ہے۔ صوبہ سندھ میں زرعی زمینوں کا خاطر خواہ رقبہ ان کی ملکیت میں ہے۔

(۱) جرائد :

قادیانیوں کے درج ذیل هفتہ وار اور ماهوار جاری هونے والے جرائد و رسائل ان کی تبلیغی سرگرمیوں میں مؤثر کردار ادا کر رهے هیں۔

(الف) قادیانی جماعت

(۱) تحریک جدید (ماهنامہ) ربوہ
(۲) مصباح (ماهنامہ) ربوہ
(۳) خالد (ماهنامہ) ربوہ
(۴) تشخید الاذهان (ماهنامہ) ربوہ
(۵) انصار اللہ (ماهنامہ) ربوہ
(٦) البشری (ماهنامہ) ربوہ (عربی۔ انگریزی)
(۷) ریویو آف ریلیجن (ماهنامہ) ربوہ (انگریزی)
(۸) لاهور (هفتہ وار) لاهور
(۹) روزنامہ الفضل ربوہ (بند هو گیا ہے)

(ب) لاهوری جماعت

(۱) پیغام صلح ، لاهور
(۲) دی لائٹ (انگریزی) لاهور

آخر الذکر دونوں رسائل ان کے مدیر کے فوت هو جانے کے بعد بند هو گئے هیں۔ ان کے بقول یہ ان پر ابتلا کا دور ہے اس کے باوجود ان کی مطبوعات اور جرائد کی تحریروں میں جارحیت کا یہ انداز ہے کہ منافرت، دل آزاری، اور قانون شکنی کے جرم میں هر دوسرے تیسرے

مہینے کوئی نہ کوئی کتاب یا رسالہ ضبطی کے قانون کی زد میں آ جاتا ہے۔

(۲) ابلاغ عامہ کے دوسرے ذرائع :

حکومت پاکستان کی طرف سے ۱۹۷۴ء میں غیر مسلم قرار دئے جانے کے بعد سے بظاہر ان کی مشنری سرگرمیاں ختم ہو گئی ہیں اور ان کی طرف سے دوسرے ذرائع ابلاغ کا استعمال نظر نہیں آتا لیکن درحقیقت وہ اور ان کی سرگرمیاں زیر زمین چلی گئی ہیں ، مثلاً

(الف) عمومی تبلیغ ۔ اس مقصد کے لئے قادیانی جماعت کے ہاں دو مستقل تربیت یافتہ گروہ ہیں .

اول ان کے تربیت یافتہ فارغ التحصیل عالم ۔ ان کی تعلیم و تربیت کے لئے ربوہ میں ایک مستقل ادارہ تعلیم الاسلام کالج کے نام سے قائم کیا گیا ہے اس کا اپنا نصاب ہے اس میں عربی زبان تقابل ادیان اور مرزائیت کی خصوصی کتب کی تدریس کے علاوہ مناظرہ کی عملی مشق شامل ہے۔

دوسرے ان کے ,,واقف زندگی،، جو اپنا سب کچھ چھوڑ کر اپنی پوری زندگی اور اپنی تمام تر توانائیاں جماعت کے لئے وقف کر دیتے ہیں ۔

یہ لوگ شب و روز مسلمانوں کو گمراہ کرنے میں ایک مرتبہ پروگرام کے مطابق مصروف کار رہتے تھے اب ان کے رابطہ عوام کے ,,عمومی گشت،، بند ہو گئے ہیں اور جارحانہ انداز ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے اپنا طریقۂ واردات بدل لیا ہےاب وہ عمومی گشت کے بجائے منتخب افراد کو نشانہ بنا کر ان پر اپنی تبلیغی توانائیاں صرف کرتے ہیں ۔

ان دو مستقل ,,داعی گروہوں،، کے علاوہ جماعت کے ہر فرد کو مرزائیت کی ابتدائی تعلیم اور تبلیغی حکمت عملی سے پوری طرح

آگاہ کیا جاتا ہے ، اس مقصد کیلئے ایک خاص نصاب مرتب کیا گیا ہے، جس میں مرزا غلام احمد، خلیفہ بشیر الدین محمود ، اور دوسرے مناظرین کی کتب شامل ھیں ۔ ہر شہر میں جمعہ کے دن ان کی عبادت گاھوں ، اور دوسرے مراکز میں ان کتابوں کے امتحان ہوتے ھیں ۔ افراد جماعت کو اختیار دیا گیا ہے کہ جب کسی کتاب کی تیاری مکمل کرلیں تو اس کے امتحان میں شریک ہو جائیں ۔ کامیاب ہونے پر ان کا اندراج اس ڈائری میں کر دیا جاتا ہے جو ہر قادیانی کی جیب میں ہوتی ہے ۔ یہ وہ نصاب ہے جو ہر قادیانی کو عمومی تبلیغ کے لئے پڑھایا جاتا ہے ۔

(ب) یوم تبلیغ ۔ غیر مسلم قرار دئے جانے سے قبل قادیانی موسم بہار میں ایک دن بطور خاص یوم تبلیغ مناتے تھےاس دن انکے ,,عالم" اور ,,واقف زندگی" گروہ کے علاوہ ہر فرد سڑکوں پر ، گلی کوچوں میں ، پارکوں میں، کاروباری اداروں میں ، حتی کہ سرکاری دفاتر میں بھی اپنے عقائد کا پرچار کرتا تھا ۔ افسر اپنے ماتحتوں کو بلا تامل مرزائیت کا پیغام پہنچاتے تھے ۔ اب یہ جارحانہ انداز ممکن نہیں رہا تو مطبوعہ لٹریچر اور دعوت کے خطوط لفافوں میں بند کرکے بھیجتے ھیں ۔ مقالہ نگار کو ان کی متعدد تحریریں اسی طرح ملی ھیں ۔ گذشتہ ہفتے مرزا طاہر محمود ، امیر جماعت کا ایک پیغام فوٹو سٹیٹ کی صورت میں وصول ہوا ہے ۔

(ج) رابطہ عام کی تقریبات ۔ دوسرے متعدد اجتماعات کو نظر انداز کرتے ہوئے ان کی طرف سے ابلاغ عامہ کی دو تقریبات کا ذکر بطور خاص ضروری ہے ۔

۱ ۔ ,,سالانہ جلسہ ربوہ" قادیانی دسمبر کے آخری ہفتہ میں ایک بین الاقوامی اجتماع منعقد کرتے ھیں اس میں اندرون ملک کے علاوہ بیرونی ممالک کی جماعتوں کے وفد شریک ہوتے ھیں ۔ ہر قادیانی

اپنے واقف کار مسلمانوں کو خصوصاً قادیانی افسر اپنے ماتحت اور زیر اثر لوگوں کو اس سالانہ جلسہ میں شرکت کی بہ اصرار دعوت دیتے تھے ـ جلسہ بڑے طمطراق سے منعقد ہوتا تھا ـ شرکاء اس کا گہرا اثر قبول کرتے تھے۔خلیفہ مرزا طاہر محمود کے ملک چھوڑ جانے کے بعد اس کی رونقیں سرد پڑ کر رہ گئی ہیں ـ

۲ ـ ,,جلسہ یوم مذاہب عالم،، قادیانی ہر سال بڑے بڑے شہروں میں اس بے ضرر عنوان سے جلسے منعقد کرتے تھے ـ مختلف مذاہب کے نمائندوں کو اپنے اپنے مذاہب کے تعارف کی دعوت دیتے تھے ـ لیکن باقاعدہ تیار شدہ کلیدی تقریر ان کے اپنے کسی فاضل کی ہوتی تھی ، اور یہی ان کا اصل مقصود تھا ـ

ـ (۴) ـ

مسیحی مشنری اور ذرائع ابلاغ

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں مسیحی آبادی ۱۳۱۰۴۲۶ ہے اس اعتبار سے مسیحی پاکستان کی سب سے بڑی اقلیت ہیں اور دوسری اقلیتوں کے مقابلہ میں تعداد کے اعتبار سے زیادہ ہیں، تاہم کل آبادی میں ان کا تناسب صرف ایک اعشاریہ چھپن فیصد ہے۔

اتنی چھوٹی اقلیت ہونے کے باوجود مسیحی قوم کو اس اعتبار سے اہمیت حاصل ہے کہ ان کا دینی رشتہ برصغیر کے سابق ولیان نعمت سے ہے۔ مغربی اقوام، اور بعض بیرونی حکومتوں کی سرپرستی انہیں حاصل ہے۔ اس بیرونی سیاسی دباؤ کے علاوہ وہ اپنی مشنری فعال مساعی میں بھی سب سے آگے ہیں ـ

(۱)پاکستان کے سرکاری ذرائع ابلاغ کا استعمال :

نظریاتی ، اسلامی، ریاست پاکستان کے سرکاری ذرائع مسیحی تقریبات اور تہواروں کے مواقع پر ان کے لئے خود ان کے مشنریوں کے مرتب کردہ خصوصی پروگرام نشر کرتے ہیں (ملاحظہ ہو ضمیمہ ۲)

(الف) ریڈیو پاکستان لاهور

پروگرام کی نوعیت	دورانیه	ماه	تہوار
مسیحی علماء کی تقاریر بائیبل کے اقتباسات ، ڈرامه پر مشتمل هوتی هیں ـ ۸۷ء کے ڈرامے کا عنوان تها ,, صلیب کا پیغام ، یه ڈرامه حسب سابق ,, کرسچن براڈکاسٹنگ سوسائٹی ، نے ترتیب دیا اور پیش کیا ـ	ایک گهنٹه	اپریل	گڈ فرائڈے
حسب سابق اس پروگرام میں ڈرامے کا عنوان تها ,, طوفان کے بعد ، ـ	ایک گهنٹه	اپریل	ایسٹر
کیتهولک اور پروٹسٹنٹ باهم وقت تقسیم کرکے اپنا اپنا پروگرام مرتب کرکے پیش کرتے هیں ـ	ایک گهنٹه -	۲۴ دسمبر	کرسمس کی شام
کیتهڈرل چرچ سے براه راست ,,سروس، نشر هوتی ہے .	ایک گهنٹه	۲۵ دسمبر	کرسمس ڈے

ریڈیو پاکستان کے دوسرے اسٹیشن بهی کم و بیش اس نوع کے پروگرام نشر کرتے هیں :ـ

(ب) پاکستان ٹیلی ویژن

پاکستان ٹیلی ویژن اپنے تمام اسٹیشنوں سے دو پروگرام پیش کرتے هیں :

۱ ـ ایسٹر ۴۵ منٹ ـ

۲ ـ کرسمس تقریباً ایک گهنٹه

ان پروگراموں کی نوعیت بهی ریڈیو پاکستان کے انداز پر هوتی ہے یعنی کسی مسیحی عالم کی تقریر، بائبل سے اقتباس، ڈرامه اور دعا ـ

۱۹۸۷ء کے ڈرامے کا عنوان تھا ,, پہچان،، (کس کی ؟ خود سوچ لیجئے)

۲ ۔ صلیب بردار جلوس :

مسیحی تقاریب پر سرکاری ذرائع ابلاغ کے استعمال کے علاوہ کرسمس کی رات میں مسیحی ایک صلیب بردار جلوس نکالتے ھیں ، جو اپنی ھیئت اور شرکاء کے اعتبار سے ایک خاص تأثر کا حامل ھوتا ہے ۔

۳ ۔ مسیحی مشنری جرائد :

مسیحی مشنری ذرائع ابلاغ عامه میں ان کے جرائد کا ایک اھم کردار ہے ، ایک مختصر سی اقلیت کے جرائد کی تعداد اور ان کی ظاھری حسن و تربیت کا اھتمام ھم سب کے لئے ایک لمحه فکریه ہے۔ کاش یه ممکن ھوتا که راقم ان کے نمونے پیش کر سکتا ، تاھم ایک رساله کی دو اشاعتوں کا خاکه بطور ضمیمه مقاله میں شامل ہے (ملاحظه ھو ضمیمه ۴)

(الف) ھفته وار

۱ ۔ کرسچن وائس ، کراچی

(ب) پندره روزه

۱ ۔ شاداب ، لاھور

۲ ۔ کاتھولک نقیب ، لاھور

۳ ۔ شعاع نور ، لاھور

(ج) دو ماھه

۱ ۔ نیوز بلٹن (انگریزی) لاھور

۲ ۔ جفاکش ، کراچی

(د) سه ماھی

۱ ۔ ھوم لیگ ، لاھور

(ھ) ماھنامے

۱ ۔ ڈایوسس میگزین (انگریزی) لاھور

۲ ۔ اخوت ، لاھور

۳ ۔ قاصد جدید، لاھور

۴ ۔ صحت ، لاھور

۵ ۔ سالویشن آرمی ، لاھور

۶ ۔ چھوٹا سپاھی ، لاھور

۷ ۔ نعرہ جنگ ، لاھور

۸ ۔ ملاپ ، کراچی

۹ ۔ بشیر النسواں ، راولپنڈی

۱۰ ۔ طلوع فکر ، (اردو، پشتو) پشاور

۱۱ ۔ کلام حق ، گوجرانوالہ

(ز) مندرجہ ذیل ماھنامے باقاعدگی سے شائع نہیں ھوئے ۔

لاھور سے

مسیحی نوجوان

آزاد وطن

مستقبل

ھیلتھ (انگریزی)

مسیحی بچو

گوجرانوالہ سے

مسیحی خادم

سیالکوٹ سے

خزینۃ الجواھر کلب

ملتان سے

ھمارا ڈاکٹر

راولپنڈی سے
المشیر
اچھا چرواہا

(تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ضمیمہ ۳)

۴ ۔ ابلاغ عامہ کا مؤثر ترین ذریعہ :

(الف) بائبل خط و کتابت سکولز :

بالعموم ریڈیو، ٹیلی ویژن، اور اخبارات و رسائل کو ذرائع ابلاغ میں شمار کیا جاتا ہے کہ یہ ذرائع تشہیر ہیں ، لیکن ڈھونڈنے والے اپنا پیغام دور و نزدیک پہنچانے کے لئے ہر دم نئی راہوں کی جستجو میں رہتے ہیں ۔

حضرت ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم اقصائے عالم کے لئے اور قیام قیامت تک کے لئے ہادی بن کر مبعوث ہوئے تھے اور ابھی اس دور میں آج کے ابلاغ عامہ کے معروف ذرائع موجود نہ تھے آپ نے اپنے قاصدوں کے ذریعہ دور و نزدیک کے حکمرانوں، سرداروں ، بادشاہوں، اور شہنشاہوں کو دعوت حق کے مکتوبات شریفہ ارسال فرمائے ۔ ہم تو یہ مؤثر نبوی ذریعۂ ابلاغ بھول گئے، لیکن مسیحی مشنری ہمارے چھوٹوں بڑوں تک اس ذریعہ سے پیغام مسیح پہونچا رہے ہیں ۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں بائبل اور اس کی تعلیمات کو گھر گھر پہنچانے کے لئے ایک دو نہیں پندرہ بائبل خط و کتابت سکول قائم ہیں ۔ جو کسی قیمت اور کسی فیس یا چندے کے بغیر بلا مبالغہ لاکھوں کی تعداد میں بائبل کے اسباق تقسیم کر رہے ہیں ۔ بائبل خط و کتابت سکول لاہور میں چھ ، ملتان ، فیصل آباد، ایبٹ آباد ، شکار پور، (سندھ) لاڑکانہ، خیر پور (سندھ)، اور ڈیرہ غازی خان میں ایک ایک اور کراچی میں دو موجود ہیں (ان کے نام اور پتے ضمیمہ نمبر ۵ میں ملاحظہ فرمائیں) ۔

(یہاں اس تلخ حقیقت کی طرف اشارہ بے محل نہ ہوگا کہ ہمارے صرف دو ایسے سکول مصروف عمل ھیں ۔ ایک قرآن کریم کی تعلیمات دس دس اسباق پر مشتمل سات کورسز کی صورت میں، دوسرا تفسیر قرآن خطبات جمعہ کی صورت میں تقسیم کر رہا ہے) ★

(ب) بائبل خط و کتابت کورسز :

راقم الحروف کی ذاتی معلومات کی حد تک اس وقت ملک عزیز میں اردو زبان میں ۲۴ اور انگریزی زبان میں ۵۲ کورسز جاری ھیں (ان میں سے دو صرف مسیحی افراد کے لئے ھیں ان کے مشمولات اس انداز کے ھیں کہ مسلمانوں کو مطالعہ کے لئے نہیں دئے جاتے) ۔

ان اردو، انگریزی زبان کے کورسز کے اسباق کی تعداد ۱۳۱۴ ہے جو سات ہزار سے زیادہ صفحات پر پھیلے ہوئے ھیں ۔ مسیحی لٹریچر کا اس قدر وسیع مطالعہ کرنے کے بعد مسلمان طلبا و طالبات کے قلوب و اذھان جس قدر متاثر ھوتے ھوں گے اس کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس ذریعہ ابلاغ کا ھدف بڑوں سے زیادہ نوجوان اور سکول کالجوں کے ھونہار طلباء خصوصاً ذوق مطالعہ رکھنے والے بیکار نوجوان ھوتے ھیں (کورسز کی تفصیل کے لئے ملاحظہ ھو ضمیمہ نمبر ٦ ـ ٧)

یہ وہ سلسلہ ھائےاسباق ھیں جو وہ بندہ حاصل کرسکا ہے، جس کے وسائل محدود ھیں مزید کورس کس قدر ھوں گے ؟ اللہ بہتر جانتا ہے۔ ملحوظ خاطر رہےکہ انمیں سےبیشتر کورس امریکہ، کنیڈا، اور برطانیہ سے چھپ کر آ رہے ھیں اور ایک سلسلہ اسباق ,, صدائے شہداء،، کے زیر عنوان کیلے فورنیا (امریکہ) سے آ رہا ہے۔ ان کورسز کے اعلانات

★ جن دو اداروں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، ان میں سے ایک ادارہ تعلیم القرآن ہے جو حافظ نذر احمد صاحب کی زیرنگرانی خط و کتابت کے ذریعے دعوۃ و ارشاد کا کام سرانجام دے رہا ہے، دوسرا ادارہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی سے منسلک ,,دعوۃ اکیڈیمی،، ہے .

تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ملک کے معروف کثیر الاشاعت جرائد میں پہلے صفحہ پر چوکھٹے میں نمایاں طور پر شائع ہوتے رہتے ہیں نمونہ ملاحظہ ہو:

انبیاء کے حالات گھر بیٹھے بذریعہ خط و کتابت
ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں
پوسٹ بکس نمبر لاہور، ملتان ، کراچی

اردو، انگریزی زبانوں کے ان سلسلہ ہائے اسباق کی فہرستیں بطور ضمیمہ منسلک ہیں آپ ملاحظہ فرمائیں گے کہ بیشتر کے نام اس قدر دل فریب، معصومانہ حد تک بے ضرر، بلکہ عین اسلامی ہیں ان میں کسی مسلمان کے دل میں دلچسپی پیدا ہو جانا، اور ان کے مطالعہ سے اپنے دین سے برگشتہ ہو جانا ناممکن نہیں ۔

۵ ۔ بائبل کی تقسیم :

پیغام مسیحؑ ہر فرد تک پہنچانے کے لئے نوجوان مسیحی لڑکوں اور لڑکیوں کے ذریعے گھر گھر، گلی کوچوں میں ، بازاروں میں اور چوراہوں میں بائبل کی برائے نام قیمت پر فروخت اور مفت تقسیم ایک معمول کی بات ہے ۔ ۸۵ء میں امریکہ سے ,, زندہ کلام،، کے نام سے انجیل کا اردو ترجمہ ہمارے ہر ٹیلیفون ہولڈر کو بذریعہ ڈاک براہ راست وصول ہوا ۔ بندہ کے نام پر دو ٹیلیفون ہیں لہذا دو نسخے پہنچے ۔

٦ ۔ ابلاغ عامہ کے دوسرے مشنری ذرائع

(الف) بائبل کارسپانڈنس کلب

عام قارئین کے علاوہ بائبل خط و کتابت کورسز کے طلباء کے لئے کارسپانڈنس کلب قائم ہیں ۔ مقصد یہ ہے کہ چھپے ہوئے اسباق پر بات ختم نہ ہو جائے بلکہ ان کے بعد بھی، اور ان کے علاوہ بھی طلباء سے ذاتی قسم کا رابطہ پیدا ہو ۔ ظاہر ہے طلباء میں غالب تعداد

مسلمان بچوں اور بچیوں کی ہوتی ہے (کلب کے مطبوعہ مقاصد بطور ضمیمہ نمبر ۸ منسلک ہیں) ۔

(ب) کلب میگزین اور خبر نامہ :

اس میں مسیحی مشنریوں کے مضامین، مشنری خبریں، اعلانات و اطلاعات کے علاوہ خالص بائبل کے عنوانات پر مسلمان طلباء و طالبات سے مضامین لکھائے جاتے ہیں ، انہیں حوصلہ افزائی کے انعام بصورت کتب دئے جاتے ہیں ۔ انجیل پر مبنی معمے بھی جاری کئے جاتے ہیں ۔

(ج) ملاقات باهمی کے اجتماع :

وقفہ وقفہ سے مشن سکول، کالجوں میں کلب کے ممبران مل بیٹھنے کے عنوان سے مدعو کئے جاتے ہیں، انہیں هلکے پھلکے مشروبات پیش کئے جاتے ہیں اور مسلمان طلباء کو دعوت دی جاتی ہے کہ موجود مسیحی علماء سے تبادلہ خیالات کریں، اپنے شکوک کا ازالہ کروائیں ۔ اور سوال و جواب سے اپنے علم میں اضافہ کریں ۔

(د) مبارک کیمپ مری :

گذشتہ دس بارہ سال سے ہر موسم گرما میں مری کے پُر فضا پہاڑی مقام پر طلباء و طالبات کے کیمپ لگتے ہیں اس مسیحی عمارت کا نام ھی ,, کیمپ مبارک ،، رکھا گیا ہے ۔

گذشتہ موسم گرما کے چار مہینوں کے دوران یہاں یکے بعد دیگرے سولہ کیمپ لگے ۔ اس کے اپنے بلٹن کے مطابق ان کی اجمالی فہرست یہ ہے ۔

چھوٹے لڑکوں کا کیمپ	استادوں کا کیمپ
چھوٹی لڑکیوں کا کیمپ	متعدد فیملی کیمپ
نوجوان لڑکوں کا کیمپ	مزدور پیشہ لوگوں کا کیمپ
نوجوان لڑکیوں کا کیمپ	مسیحی علماء کا کیمپ

بڑے لوگوں کا کیمپ　　متلاشیان حق کا کیمپ
بڑی عورتوں کا کیمپ　　خط و کتابت سکولوں کے طلباء کا کیمپ

مؤخر الذکر دو کیمپ خاص طور پر قابل غور ھیں ان میں غالب تعداد مسلمان نوجوانوں کی ھوتی ہے چنانچہ گذشتہ سال ۸۶ء میں مسلمان طلباء ۱۵، مسیحی ٦ اور ۱٦ نابینا ان کے علاوہ، تھے ۔ آٹھ دن کیلئے انھیں دعوت دی جاتی ہے کہ اپنی بائبل ساتھ لائیں اور عملی مسیحی زندگی کا مشاھدہ کریں ۔ اس گرانی کے دور میں آٹھ دن کے قیام، دو وقت کھانا، ناشتہ، اور چار بار چائے کے کل اخراجات صرف ساٹھ روپیہ ، اور رجسٹریشن فیس برائے نام بیس روپیہ وصول کی جاتی ہے۔ سندھی، اور بلوچستانی طلباء سے کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی ۔

کیمپ کے اساتذہ میں ملک کے چوٹی کے مشنری شامل ھوتے ھیں یہاں پر سلسلۂ درس و تدریس، سوال و جوابات کی مجالس اور دوسری تقریبات سے شرکاء کے قلوب و اذھان پر کیا اثرات مرتب ھوتے ھوں گے ان کے لئے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ۔

ھماری وزارت امور مذھبی، ھمارے علماء، ھمارے دینی ادارے ، اور ملت کے حساس باشعور افراد اپنے فرائض کا احساس آخر کب کریں گے ؟

۷۔　سمعی و بصری معاونات :

(الف) ویڈیو کیسٹ اور فلمیں ۔

ملک عزیز میں مسیحی تعلیمات پر مشتمل مختصر دلفریب فلمیں اور سامعہ نواز وڈیو کیسٹ کثیر تعداد میں آ رھے ھیں ۔ مجھ جیسے گمنام فرد کے پاس درجنوں کی تعداد میں بے طلب اور بلا قیمت پہنچ چکی ھیں ۔

۸ ۔ ریڈیو سیشلز :

پاکستانی سرحدات سے کچھ دور سیشلز جزیرے میں ایک بڑی طاقت کا ریڈیو ٹرانسمیٹر نصب ہے ۔ یہاں سے دن میں پانچ گھنٹے مسلسل، پانچ پاکستانی قومی اور علاقائی زبانوں میں بائبل کی تعلیمات نشر ہو رہی ہیں ۔

ریڈیو سیشلز کا علاقائی دفتر ہمارے وفاقی دارالحکومت میں قائم ہے (اس کا ایک خبرنامہ بطور ضمیمہ نمبر ۹ منسلک ہے)

,,فاعتبروا یا اولی الابصار "

حرف آخر

مسیحی مشنری مساعی اور ان کے ذرائع ابلاغ کا استعمال رائیگاں نہیں گیا قیام پاکستان کے بعد پہلی مردم شماری ۱۹۵۱ء میں ہوئی ۔ اس وقت مسیحی آبادی ۴۳۴۰۰۰ تھی ۱۹۸۱ء کی آخری مردم شماری کے وقت یعنی ۳۰ سال کی مدت میں ان کی تعداد ۱۳۱۰۴۲۶ تک پہنچ گئی یعنی ۲۰۲ فیصد کے قریب اضافہ ہو گیا جب کہ مسلمان آبادی میں اضافہ صرف ۱۳۹ فیصد ہوا (تفصیل کے لئے منسلکہ چارٹ ضمیمہ نمبر ۱ (الف و ب) ملاحظہ کیجیئے)

کسی ملک کی آبادی میں اضافہ کے اسباب تین ہوتے ہیں نقل آبادی، کثرت تولید، یا قبول مذہب ۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ ان چالیس سالوں میں کوئی نقل آبادی نہیں ہوئی ۔ تعدد ازدواج مسلمانوں میں ہے مسیحی قوم میں نہیں ، لہذا اس ذریعہ سے بھی مسیحی آبادی میں اضافہ نہیں ہوا ۔ لہذا قبول مذہب کے سوا ان کی تعداد میں اضافہ کا اور کوئی سبب نہیں ہو سکتا ۔

وہ کتاب جسے خود کتاب حیات ہونے کا دعوی نہیں، جس کے مندرجات کو خود اس کے ماننے والے از اول تا آخر وحی الہی نہیں

کہتے جس کے بعض حصے وہ خود اپنے بچوں اور خواتین کو باآواز بلند پڑھ کر نہیں سنا سکتے۔ اس کے لئے وہ سب کچھ کر رہے ہیں جس کا صرف ایک پہلو، اور اس کی ہلکی سی جھلک آپ کے سامنے آئی ہے۔۔ اس کے مقابل اللہ رب العزت کی آخری کتاب ,,کتاب ھدی،، ہے ، کتاب حیات ہے ذکر للعالمین ہے ھدی للعالمین ہے اس پر ایمان رکھنے والے کیا کر رہے ہیں ؟ وہ پوری سنجیدگی اور کامل یقین کے ساتھ اپنے فرائض کی بجا آوری کے لئے کب آمادہ کار ہوں گے ؟۔

ضمیمہ ۱ (الف)

مذاہب عالم

چارٹ نمبر ۱

نمبر	مذاہب	تعداد	فی صد تناسب	گذشتہ پانچ
1	مسیحی	1,60,00,00,000	33 70	% 47
2	مسلم	83,70,00,000	17 10	% 236
3	ہندو	66,10,00,000	13 51	% 117
4	بدھ مت	30,00,00,000	6 13	% 63
5	لامذہب	82,50,00,000	16 86	نامعلوم
6	دہریئے	2,13,00,000	4 35	=
7	دیگر مذاہب	4,57,00,000	9 35	=
	کل آبادی عالم	4,89,30,00,000		

(ماہنامہ تکبیر کراچی مارچ ۸۷ء)

چارٹ نمبر ۲

پاکستان کی آبادی — آخری مردم شماری ۸۱ء

مذاہب کے اعتبار سے.

مذہب	آبادی	فیصد تناسب
مسلم	8,14,50,057	96 67
مسیحی	13,10,426	1 56
ہندو	12,67,116	1 51
قادیانی	1,04,244	12
پارسی	7,007	
دیگر مذاہب	1,05,794	13
مجموعی آبادی	4,42,53,644	

(رپورٹ مردم شماری حکومت پاکستان ۱۹۸۱)

ضمیمہ ا (ب)
چارٹ نمبر ۳

پاکستان کی مسیحی آبادی

اضافہ کی رفتار — مذاہب کے اعتبار سے

سنہ وار	مجموعی آبادی	مسلم	مسیحی
1951	3,37,04,000	3,27,32,000	4,34,000
1961	4,28,80,378	3,98,08,958	5,83,884
1971	6,53,09,340	6,04,34,659	9,07,861
1981	8,42,57,644	8,14,50,057	13,10,426

1951 - 1981 تیس سال کے درمیان اضافہ فیصد

مجموعی آبادی 98 149 (تقریباً 150 فیصد)
مسلم 84 148 (تقریباً 149 فیصد)
مسیحی 57 201 (تقریباً 202 فیصد)

(رپورٹ مردم شماری حکومت پاکستان
۱۹۵۱، ۱۹۶۱، ۱۹۷۱، ۱۹۸۱)

ضمیمہ (ج ۱)
چارٹ نمبر ۱

مسیحی آبادی صوبہ وار

۱۹۸۱ء کی آخری مردم شماری میں
اور اضافہ کا تناسب

صوبہ	آبادی 1981 میں	اضافہ دوران 1951-1961	اضافہ دوران 1961-1971	اضافہ دوران 1971-1981	اضافہ دوران 1981-1951
پنجاب	10,61,037	% 30	% 50	% 35	% 164
سندھ	1,76,898	% 108	% 104	% 84	% 282
سرحد	38,582	% 110	% 66	% 210	% 986
بلوچستان	20,131	% 100	% 106	% 108	% 411
اسلام آباد فاٹا وغیرہ	13,777	% 63	% 70	% 258	% 965

(تجزیہ مردم شماری پاکستان)

ضمیمہ — ۲

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ذرائع ابلاغ
اور
غیر مسلم اقلیتیں

پاکستان کے سرکاری ذرائع ابلاغ ملک کی غیر مسلم اقلیتوں سے جو تعاون کر رہے ہیں اس کی جھلک ملاحظہ ہو اس سے ان کے مشنری مقاصد کو کس حد تک فائدہ پہنچ رہا ہے اس کا اندازہ نشر ہونے والے پروگراموں سے لگایا جا سکتا ہے —

پاکستان ٹیلی ویژن :

مسیحی مذہبی تقریبات پر

اپریل میں ایسٹر پر —— ۲۵ منٹ کا پروگرام

دسمبر میں کرسمس پر —— ایک گھنٹہ کا پروگرام

پروگراموں میں کسی مسیحی عالم یا بشپ کی تقریر ، بائبل کے اقتباسات ، ڈرامہ اور دعا شامل ہوتے ہیں —

۸۷ء میں نشر ہونے والے ڈرامے کا عنوان تھا " پہچان "

(۲) ریڈیو پاکستان ، لاہور

(الف) ہندو مذہبی تہواروں پر

جنم اشٹمی —— ۲۰ منٹ

دسہرا —— ۱۰ منٹ

بالمیک جی کا جنم دن —— ۱۰ منٹ

دیوالی —— ۱۰ منٹ

ان پروگراموں میں کسی ہندو بزرگ / پنڈت جی کی تقریر کتھا اور بھجن شامل ہوتے ہیں —

(ب) مسیحی مذہبی تہواروں پر

گڈ فرائیڈے اپریل میں ایک گھنٹہ

ایسٹر اپریل میں ایک گھنٹہ

کرسمس کی شام ۲۴ دسمبر ایک گھنٹہ

کرسمس ڈے ۲۵ دسمبر ایک گھنٹہ

(مسلسل)

ان پروگراموں میں کسی مسیحی عالم / بشپ کی تقریر، بائبل کے اقتباس، ڈارما، اور دعا شامل ہوتی ہے ڈرامے " کرسچن براڈ کاسٹنگ سوسائٹی " ترتیب دیتی ہے اور پیش کرتی ہے ۱۹۸۷ء کے ڈراموں کے عنوان تھے " طوفان کے بعد " اور " صلیب کا پیغام "

(۳) وفاقی حکومت پاکستان اقلیتوں کے لئے اسلام آباد سے ایک ماہنامہ " ہم وطن " کے نام سے شائع کرتی ہے :-

---

ضمیمہ ــــ ۳

مسیحی جرائد

نمبرشمار	نام جریدہ	مدیر	زبان	نوعیت	مقام اشاعت
(۱)	شاداب	کنول فیروز	اردو	پندرہ روزہ	لاہور
(۲)	کاتھولک نقیب	انور سہرام	=	=	لاہور
(۳)	نیوز بلٹن	برکت مسیح	انگریزی	دوماہیہ	لاہور
(۴)	ڈایوسس میگزین	بشپ آف لاہور	=	ماہنامہ	لاہور
(۵)	اخوت	وکلف اے سنگ	اردو	=	لاہور
(۶)	قاصد جدید	قاصر اے انجیلی	=	=	لاہور
(۷)	صحت	=	=	=	لاہور
(۸)	سالویشن آرمی	ـــــ	=	=	لاہور
(۹)	چھوٹا سپاہی	شمعون بہادر	=	=	لاہور
(۱۰)	نعرۂ جنگ	=	=	=	لاہور
(۱۱)	ہوم لیگ	=	=	=	لاہور
(۱۲)	کرسچن واشس	بشپ آف کراچی	انگریزی	ہفت روزہ	کراچی
(۱۳)	جفاکش	فادر آنلڈ پیڈیا	اردو	دوماہیہ	کراچی
(۱۴)	ملاپ	بشپ بوبو	=	ماہنامہ	کراچی
(۱۵)	بشیر النسوان	مس حاتم خاں	=	=	روالپنڈی
(۱۶)	طلوع فکر	شریف پرویز	اردو پشتو	=	پشاور
(۱۷)	شعاعِ نور	وکٹر ناصر	اردو	پندرہ روزہ	لاہور
(۱۸)	کلامِ حق	ڈاکٹر کے ایل ناصر	اردو	ماہنامہ	گوجرانوالہ

مندرجہ ذیل جرائد کی اشاعت اب باقاعدہ نہیں رہی :

نمبرشمار	نام جریدہ	مدیر	زبان	نوعیت	مقام اشاعت
(۱۹)	المائدہ				لاہور
(۲۰)	مسیحی نوجوان				لاہور
(۲۱)	آزاد وطن				لاہور
(۲۲)	مستقبل				لاہور
(۲۳)	ہیلتھ				لاہور
(۲۴)	مسیحی بچو				لاہور

(مسلسل)

نمبرشمار	نام جریدہ	مدیر	زبان	نوعیت	مقام اشاعت
(۲۵)	خزینۃ الجواہر				سیالکوٹ
(۲۶)	کلیسا				سیالکوٹ
(۲۷)	ہمارا ڈاکٹر				ملتان
(۲۸)	المشیر			سہ ماہی	راولپنڈی
(۲۹)	اچھا چرواہا			"	راولپنڈی
(۳۰)	مسیحی خادم			"	گوجرانوالہ

ضمیمہ نمبر ۴

تجزیہ خاکہ مضامین ـــ مسیحی ماھنامہ کلام حق گوجرانوالہ

(۱)

شمارہ ۲۲ : ۲ ـــ اشاعت فروری ۱۹۸۷ ـــ سائز ۲۲ × ۳۰ / ۱۶

نوعیت مضمون	عنوان	کیفیت	صفحات
مسیحیت	بائبل مقدس کیا ھے ؟	ایک مسیحی فاضل مشنری کے قلم سے	۳
تقابل ادیان	امریکی مناظرہ پر تبصرہ	قرآن کریم کو غیر محفوظ ثابت کرنے کی ناپاک جسارت اور بائبل کے تقابل	۲
اسلامیات	۱ـ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف	امام خمینی کی تحریروں کے اقتباسات	۴
	۲ـ قرآن کریم کے متن کا تاریخی مطالعہ	مشنریوں کے لئے تعارفی مضمون	۱
	۳ـ اسلام میں مرتد کی سزا	ربوہ کے ایک قادیانی رسالہ کا اقتباس	۱/۲
	۴ـ تاریخ القرآن	ایک مسلمان عالم کا مضمون (مشنریوں کے مطالعہ کے لئے)	۴
	۵ـ قرآن مجید کی تعریف	ایک مسلم جریدہ سے اقتباس	۱ ۱/۲

۱۶ صفحات کے رسالہ میں مسیحیت پر ۳ صفحہ کا صرف ایک مضمون ھے ـ باقی تمام مضامین اسلام پر ھیں جو ۱۳ صفحات پر پھیلے ھوئے ھیں ـ کچھ مشنریوں کی معلومات کے لئے ھیں، باقی تمام اسلام پر جارحانہ تنقیدی نوعیت کے ھیں ـ

(۲)

شمارہ ۲۲ : ۵ ـــ اشاعت مئی ۱۹۸۷ ـــ سائز ۲۰ × ۳۰ / ۱۶

نوعیت مضمون	عنوان	کیفیت	صفحات
مسیحیت	۲۲/ اپریل ریفلوبیشن ڈے	فرقہ وارانہ مضمون	۱
	شخصی سوانحی خاکے	ایک مسیحیہ پر دو مضمون	۲ + ۲
	خطبہ ـــ تمثیل	ایک مسیحی عالم کا وعظ	۲ + ۱/۲
تقابل ادیان	کشتی نوح	مسیحی نقطہ نظر سے تحقیقاتی مطالعہ	۱
	اسماعیل یا اضحاق (اسحٰق)	مسیحی نقطہ نظر سے بحث	۲ ۱/۲
اسلامیات	معراج النبیؐ	ماھنامہ طلوع اسلام سے اقتباس معراج جسمانی کے خلاف	۲
	ڈاکٹر محمد طاھر القادری	ان کے مناظرہ کے خلاف تین مضامین	۵
	قرآن شریف میں انبیاء کے قصص	مشنریوں کے لئے مفتاح القرآنی	۲ ۱/۲
	ایک مناظرہ پر تبصرہ	قرآن کریم کو ایک فحش کتاب ثابت کرنے کی ناپاک جسارت	۱

کچھ شذرات ، مشنری اعلان، اور اشتہارات

۲۴ صفحات کے اس شمارے میں مسیحیت پر ساڑھے نو صفحات کے چار مضمون ھیں ـ باقی تمام مضامین اسلام اور اسلامی تعلیمات کے متعلق ھیں ـ اس سے مسیحی جرائد کے انداز تحریر کو بخوبی سمجھا جاسکتا ھے ـ

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں
بائبل خط و کتابت سکولز

ضمیمہ — ۵

LIST OF BIBLE CORRESPONDENCE SCHOOLS IN PAKISTAN

IMPORTANT INFORMATION FOR YOUR ATTENTION ONLY
STRICTLY CONFIDENTIAL - NOT TO BE PUBLISHED OR CIRCULATED

BIBLE CORRESPONDENCE SCHOOLS:

1. The Scripture Union Post Box No.969,5-Empress Road, Lahore.
2. Correspondence School Post Box No.33,(Multan Road), Lahore.
3. Pakistan Bible Correspondence School, Gulberg, Lahore.
4. Church of Christ, P. O. Box No. 570, Lahore.
5. Full Gospel Assemblies of W. Pakistan, Correspondence School P. O. Box No. 110, Multan.
6. Pakistan Bible Correspondence School,Post Box No.117,Faisalabad.
7. " " " " 24 Pine View Road,Abbottabad.
8. " " " " P.O. Box. No. 3939, Karachi
9. " " " " P.O. Box 3103, Karachi.
10. " " " " Shikarpur, Sind.
11. " " " " Larkana.
12. " " " " Khairpur.
13. Scripitural Gift Mission, P. O. Box No. 4, Dera Ghazi Khan.
14. Voice of Prophecy Bible School, P. O. Box 32, Lahore.
15. The main distributor and Publisher of Christian missionary literature: (مسیحی اشاعت خانہ) MASIHI ISHA'AT KHANA, 36-Ferozpur Road Lahore.

ضمیمہ — ۷

بائبل خط و کتابت کورس

اردو

صرف آپ کی ذاتی معلومات کے لئے ، کسی اشاعت یا تشہیر کے لئے نہیں

نمبر شمار	عنوان کورس	تعداد اسباق	صفحات
(۱)	روزمرہ کی زندگی	۱۲	۱۲۴
(۲)	راہِ نجات	۵	۲۸
(۳)	ابدی زندگی	۵	۲۴
(۴)	سلامتی	—	— دستیاب نہیں ہوا
(۵)	رسولوں کے اعمال	۱۸	۱۰۴
(۶)	انبیاء کے صحائف اور زبور	۲۵	۱۱۲
(۷)	قدیم انبیاء	—	— دستیاب نہیں ہوا
(۸)	عالمگیر نجات	۵	۳۰
(۹)	آپ اور آپ کی صحت	۱۰	۳۰
(۱۰)	تفصیل کلام حق	۱۲	دستیاب نہیں ہوا
(۱۱)	دنیا کا نور	۶	=
(۱۲)	ہمارا ایمان	۱۲	۹۶
(۱۳)	دنیا کی امید	—	— دستیاب نہیں ہوا
(۱۴)	سچائی کے خزانے	—	— =
(۱۵)	آپ اور آپ کا خالق	—	— =
(۱۶)	روزمرہ کی روشنی	۳۶۵	۳۶۵ ہر روز ایک سبق
(۱۷)	زندگی کی دعوت	۶۳	۷۲
(۱۸)	دعا کے ذریعہ قوت	۲۲	۱۲۴
(۱۹)	مسیح کے حالات زندگی	۱۵	۶۸
(۲۰)	رومیوں کے اعمال	۱۸	۸۶
(۲۱)	بیسک بائبل کورس	۲۶	— دستیاب نہیں ہوا
(۲۲)	مسیح کی آمد ثانی	۵	۸۸
(۲۳)	نور المسیح	۱۲	— دستیاب نہیں ہوا
(۲۴)	یوخیالی انحد	—	— =

دستیاب شدہ کورسز کی تعداد ، اسباق و صفحات : ۶۲۳ ۱۲۰۱